

ثانوی زبان کی معاون درسی کتاب

سب رنگ

نویں جماعت کے لیے

حصہ 4



4924



नیشنल कौन्सल ऑफ एजुकेशनल रिसर्च اینڈ ट्रेनिंग

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، باادداشت کے ذریعے بازیافت کے سہم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترمیم کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپائی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط سمجھو رہو گی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا ایڈیشن

مارچ 2011 چیترا 1932
فروری 2019 ماگھ 1940

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2011

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کی پیس

شری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کی پیس

بہ مقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کا مپلیکس

مالی گاؤں

گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت : ₹ 30.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور

چیف ایڈیٹر : شوینا اپیل

چیف برنس نیجر : ابیناش کلو

چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چنکارا

ایڈیٹر : سید پرویز احمد

پروڈکشن اسسٹنٹ : اوم پرکاش

سرورق

اروپ گپتا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر

پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حاصل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time - Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے

نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ” کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگرانی کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

مارچ 2010

اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہ زبان ملک کے مختلف ریاستوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت بھی اردو کی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ کی سفارشات کی روشنی میں مادری زبان کی تعلیم کے لیے پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک اردو میں درسی اور معاون درسی کتب پہلے ہی مہیا کی جا چکی ہیں۔ ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کے لیے ساتویں سے دسویں کے لیے درسی کتب شائع ہو چکی ہیں۔ کونسل نے طلباء میں پڑھنے کی صلاحیتوں میں مزید اضافے کے پیش نظر نویں اور دسویں جماعتوں کے لیے معاون درسی کتب تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ طے کیا گیا ہے کہ نویں جماعت کی معاون درسی کتاب شعری اصناف پر اور دسویں جماعت کی معاون درسی کتاب نثری اصناف پر مشتمل ہوگی۔

زیر نظر معاون درسی کتاب ’سب رنگ‘ نویں جماعت کے طلباء کے لیے تیار کی گئی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ اس کے مطالعے سے طلباء میں اردو پڑھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور وہ مختلف اصناف سے متعارف ہو سکیں گے۔

© NCERT
not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام چند شرمہ، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

آفتاب احمد آفاتی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

ابن کنول، پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ارشاد عبدالحمید، لکچرر، شعبہ اردو، گورنمنٹ پی جی کالج، ٹونک، راجستھان

اقبال مسعود، جوائنٹ سکریٹری، ایم پی اردو اکیڈمی، بھوپال، مدھیہ پردیش

انور پاشا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

بلال رفیق شاہ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، برزولا، سری نگر

حدیث انصاری، صدر، شعبہ اردو، اسلامیہ کریمیہ پی جی کالج، مدھیہ پردیش

حمید سہوردی، ریٹائرڈ پروفیسر، گلبرگہ، کرناٹک

حیات غنی خاں، اردو ٹیچر، گورنمنٹ گرلز اہپر پرائمری اسکول، اندرکوٹ، اجیر، راجستھان

خالد سیف اللہ، اسسٹینٹ پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش
 خان شاہد وہاب، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ بوٹل سینٹر سیکنڈری اسکول، نورنگر، نئی دہلی
 خواجہ محمد اکرام الدین، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
 راجیش مشرا، ریڈر، ڈی، ای، ایس، ایس ایچ، آر آئی ای، اجمیر، راجستھان
 سادات خاں، اسسٹینٹ ریجنل ڈائریکٹر، بھوپال ریجنل سینٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، بھوپال، مدھیہ پردیش
 سہیل احمد چشتی، ٹی جی ٹی، اردو، ڈی ایم اسکول، آر آئی ای، اجمیر، راجستھان
 سید رضا حیدر، ریسرچ آفیسر، غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی
 سید محمد ہاشم، پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش
 سید تکی نشیط، ریٹائرڈ پرنسپل، وسنت راؤ نائک اردو ہائی اسکول، گل گاؤں، مہاراشٹر
 شاہد الحق چشتی، لکچرر، اردو، گورنمنٹ ہائر سکول، کشن گڑھ، اجمیر، راجستھان
 شاہد پرویز، ریجنل ڈائریکٹر، دہلی ریجنل سینٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نئی دہلی
 شاہدہ پروین، پی جی ٹی، اردو، جامعہ سینٹر سیکنڈری اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی
 شعیب رضا خاں، اردو آفیسر، این آئی او ایس، نوئیڈا، اتر پردیش
 شمیم احمد، اسسٹینٹ پروفیسر، شعبہ اردو اور فارسی، سینٹ اسٹیفنس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
 شہزاد انجم، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
 صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
 صغیر اختر، ٹی جی ٹی، اردو، مظہر الاسلام سینٹر سیکنڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی
 ضیاء الرحمن صدیقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اردو پیچر ریسرچ سینٹر، سولن، اتر اکنڈ
 طارق سعید، صدر، شعبہ اردو، سائیکیت پی جی کالج، اودھ یونیورسٹی، فیض آباد، اتر پردیش
 ظہیر رحمتی، اسسٹینٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ذاکر حسین، پی جی ایوننگ کالج، نئی دہلی

عارف حسن خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ہندو کالج، مراد آباد، اتر پردیش
 عارف عثمانی، ٹی جی ٹی، اردو، اینگلو عربک سینٹر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی
 عبدالحق، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
 عبدالمعبدو خاں، اردو ٹیچر، گورنمنٹ معینہ اسلامیہ سینٹر سیکنڈری اسکول، اجمیر، راجستھان
 عتیق اللہ، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
 فاروق بخش، صدر، شعبہ اردو، گورنمنٹ پی جی کالج، جھالا واڑ، راجستھان
 فیروز عالم، اسسٹینٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، آندھرا پردیش
 قمر جہاں بیگم، صدر، شعبہ اردو، گورنمنٹ پی جی کالج، کوٹہ، راجستھان
 قمر الہدیٰ فریدی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش
 ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی، اردو، جامعہ ٹل اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی
 محمد احسن، ریجنل ڈائریکٹر، بھوپال ریجنل سینٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، بھوپال، مدھیہ پردیش
 مظفر حفی، ریٹائرڈ پروفیسر، اقبال چیمبر، کولکاتا
 محمد نفیس حسن، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ بوائز ٹل اسکول (اردو میڈیم)، اجمیری گیٹ، دہلی
 محمد نور الحق، صدر، شعبہ اردو، بریلی کالج، بریلی، اتر پردیش
 نادرہ خاتون، صدر، شعبہ اردو، جے ڈی بی گرلس گورنمنٹ کالج، کوٹہ، راجستھان
 معین الدین جینا بڑے، پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
 ندیم احمد، اسسٹینٹ پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
 یاسمین خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اردو، ایم پی راجیہ ٹیکنالوجی کیندر، بھوپال، مدھیہ پردیش
ممبر کوآرڈینیٹر
 دیوان حنان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
 محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

اس کتاب میں ناصر کاظمی کی نظم 'بارش کی دُعا'، جوش ملیح آبادی کی نظم 'رب کی نعمتیں'، علی سردار جعفری کی نظم 'نوالا'، ساحر لدھیانوی کی نظم 'اے وطن کی سرزمین!' اور جاں نثار اختر کی نظم 'کب ترے حُسن سے انکار کیا ہے میں نے' شامل ہے۔ کونسل ان سبھی شاعروں کے وارثین کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ڈی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوالحسن، ابوظلمہ اور کمپیوٹر انچارج پرس رام کوشک نے پوری دل چسپی کے ساتھ حصہ لیا ہے۔ کونسل ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

ترتیب

iii	پیش لفظ
v	اس کتاب کے بارے میں
1-4	1- بارش کی دُعا ناصر کاظمی
5-9	2- پَرندے کی فریاد محمد اقبال
10-14	3- شملہ اختر شیرانی
15-19	4- ایک بچہ اور جگنو کی باتیں اسمعیل میرٹھی
20-24	5- مُکافاتِ عمل نظیر اکبر آبادی
25-29	6- آبِ رواں اکبر الہ آبادی
30-34	7- رُب کی نعمتیں جوش ملیح آبادی
35-38	8- بُوالا علی سردار جعفری
39-42	9- اے وطن کی سرزمین! ساحر لدھیانوی
43-46	10- کب ترے حُسن سے انکار کیا ہے میں نے جاں نثار اختر

© NCERT
not to be republished